اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالثَّلاثُوْنَ - 37

1۔لَا کی اقسام

1) لَانَاهِيَة (Prohibition, Do not)

2) لَانَافِيَة (Negation, Not)

الف) جملہ اسمیہ میں لَانَافِيَة

ب) جملہ فعلیہ میں لَانَافِيَة

ت) لَانَافِيَة اور لَانَاهِيَة میں فرق چارٹ

2۔ فعل امر

الف) فعل امر اعراب

ب) اِعْرَابْ فعل الامر چارٹ 2

ت) فعل امر تعریف

ج) فعل امر بنانے کا طریقہ

ح) فعل مضارع حَاضِر کی فعل امر میں تبدیلی

خ) چند اہم باتیں

س) فعل امر کا اِسْناد ضمائر کا چارٹ

3۔ ضمیر مُتَکَلِّم "ی" اور نونِ وِقَایَة

4۔فعل امر اور فعل نہی چارٹ

DARULIMAAN INSTITUTE

1۔ **لَا کی اقسام**

لَا – نہیں، اس کی دو اقسام ہیں۔

1) لَانَاهِيَة (Prohibition, Do not)

2) لَانَافِيَة (Negation, Not)

1) **لَانَاهِيَة** مت کرو

ہم سیکھ چکے ہیں۔

1) کہ " لَانَاهِيَة " مضارع پر داخل ہو کر اسے "مجزوم" کرتا ہے۔

2) اس میں کسی کام سے روکنے یا منع کا مطالبہ پایا جاتا ہے۔ مثلا

لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ (لقمان:13)

لَانَاهِيَة مضارع مجزوم

آج ہم " لَانَافِيَة " کے بارے میں سیکھتے ہیں۔

2) **لَانَافِيَة**

" لَا " نفی

1) کسی کام کے "نہ" ہونے کی خبر

2) جُملہ اسمیہ اور جُملہ فعلیہ دونوں میں استعمال ہوتا ہے۔

3) فعل مضارع کو مجزوم نہیں کرتا، فعل میں کوئی تبدیلی نہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

الف) **جملہ اسمیہ میں لَانَافِیَة**

• جملہ اسمیہ کی نفی کے لیے " لَانَافِیَة" کا استعمال کئی طریقوں ہوتا ہے۔

1) **لَانَافِیَة للجنس**

1) یہ "لَا" جملہ اسمیہ میں داخل ہو کر اس پر لاگو حکم یا خبر کی مکمل "نفی" کرتا ہے۔

2) یہ "إِنَّ"، "حروف مشبہ بالفعل" کی طرح کام کرتا ہے۔ یہ اپنے اسم (مبتدا) کو نصب ـَ اور خبر کو ضمّہ ـُ دیتا ہے۔

3) اسکا اسم عام طور پر "نکرۃ" ہوتا ہے۔ اس پر تنوین کے بجائے ایک فتحہ ـَ آتی ہے۔ جیسے:

لَا رَيْبَ فِيْهِ (البقرہ:2)

حرف نافیۃ للجنس اسم " لَا " مفرد مبنی محلاً منصوب۔ جنس " رَيْبَ "(شک) کی مکمل نفی

4) اسم "مُفْرَد" کا مبنی ہونا۔ قاعدہ یہ ہے۔

کہ جب " لَا نفی جنس "کا" اسم مُفْرَد" ہو تو وہ حالت نصب ـَ پر مبنی ہوتا ہے۔ اسلیے اس پر تنوین کے بجائے ایک فتحہ ـَ ہے۔ " رَيْبَ "ایک مفرد (واحد) اسلیئے معرب ہونے کے بجائے مبنی ہے۔

5) "لا النافية للجنس" (جنس کی نفی کرنے والا" لَا ") ۔کا دوسرا نام" لَا التَّبْرِئة" بھی ہے۔ب رء، بری کرنا، الزام یا عیب سے پاک وصاف کرنا، برئی الزمہ کرنا۔ کیونکہ یہ اپنے بعد آنے والے اسم (مبتدا) کو پوری جنس / چیز کو "خبر" کے حکم سے بالکل بری یا پاک کر دیتا ہے۔ یہ اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ اس جنس کے کسی فرد یا ایک فرد پر بھی وہ خبر لاگو نہیں ہوتی۔

عام "لا" نفی صرف ایک واقعہ کی نفی کرتی ہے لیکن" لَا نَافِيَة للجنس "یا" لَا التَّبْرِئة" یہ بتاتا ہے کہ قرآن میں کسی قسم کا یا ذرہ بھر بھی یا کسی بھی جہت سے شک نام کی کوئی چیز بالکل بھی موجود نہیں ۔

6)"خبر کا محذوف" گرادیا / چھپادیا ہونا۔ ایسے میں" لَا "کی خبر اکثر" محذوف" ہوتی ہے۔ جیسے:

لَا رَيْبَ (كائن /موجود) فِيْهِ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ (محمد:19)

↓ ↓

حرف نافية للجنس ، اسم " لَا " مفرد مبنى محلاً منصوب

7)اگر" لَا التَّبْرِئة "مکرر ہو (دوبار) تو دونوں میں سے کسی ایک" لَا" کو بے عمل قرار دینا جائز ہے۔

لَا حَوْلَ و لَا قُوَّةَ (مسند احمد)

↓ ↓

" لَا التَّبْرِئة " " لَا التَّبْرِئة "

DARULIMAAN INSTITUTE

ب)

جملہ فعلیہ میں لَانَافِیَۃ

کا استعمال "جملہ فعلیہ" میں کثرت سے ہوا ہے۔

1) فعل ماضی میں " لَانَافِیَۃ" ماضی کی نفی اور پچھلے عمل کے انکار کو تاکید اور شدت کے ساتھ بیان کرتا ہے۔

فَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰی (القیامہ:31)

نافیۃ ، فعل ماضی حرف عطف نافیہ فعل ماضی

2) " لَانَافِیَۃ" عام طور پر فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے۔ اور اسے نفی کے معنی دیتا ہے۔ لیکن فعل مضارع کے اعراب کو تبدیل نہیں کرتا۔ وہ مرفوع ہی رہتا ہے۔ مثلا

1) لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ (الرّعد:31)

نافیۃ ، فعل مضارع مرفوع

2) لَا يَعْلَمُونَ (الزّمر:9)

نافیۃ ، فعل مضارع مرفوع علامت رفع ثبوت النون

ت)

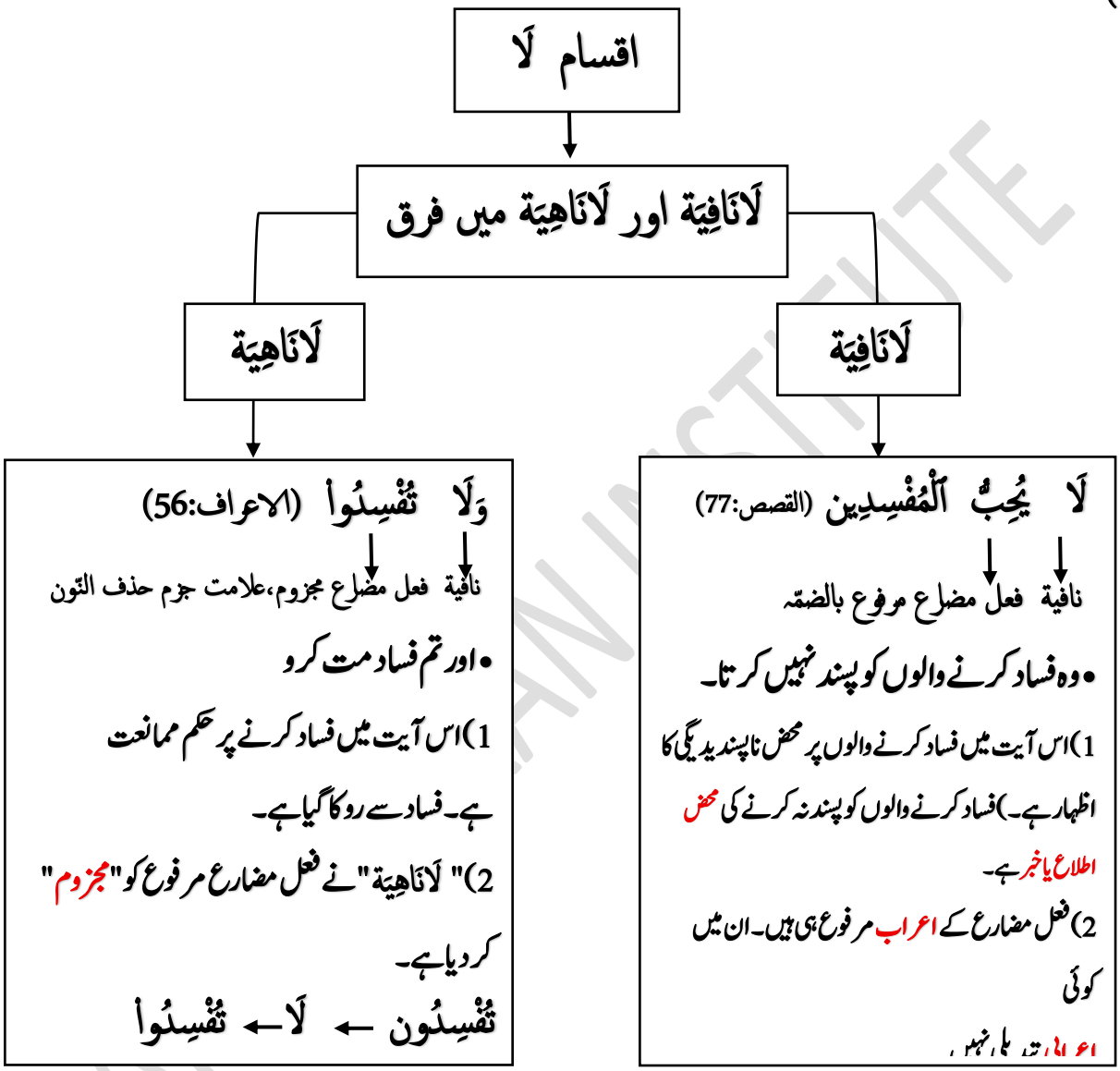
اقسام لَا
لَانَافِيَة اور لَانَاهِيَة میں فرق
لَانَافِيَة
لَانَاهِيَة
لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ (القصص:77)
نافية فعل مضارع مرفوع بالضمّہ
• وہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
1)اس آیت میں فساد کرنے والوں پر محض ناپسندیدگی کا اظہار ہے۔)فساد کرنے والوں کو پسند نہ کرنے کی محض اطلاع یا خبر ہے۔
2)فعل مضارع کے اعراب مرفوع ہی ہیں۔ان میں کوئی
وَلَا تُفْسِدُوا (الاعراف:56)
نافية فعل مضارع مجزوم،علامت جزم حذف النّون
• اور تم فساد مت کرو
1)اس آیت میں فساد کرنے پر حکم ممانعت ہے۔فساد سے روکا گیا ہے۔
2)" لَانَاهِيَة" نے فعل مضارع مرفوع کو "مجزوم" کر دیا ہے۔
تُفْسِدُون ← لَا ← تُفْسِدُوا

2۔ فعل امر:

الف) آیئے آج "فعل امر" سیکھتے ہیں۔

	فعل امر	علامت اعراب
1	اِقْرَأْ (العلق:1)	مبنی علی السّکون
2	اِعْلَمْ (محمد:19)	مبنی علی السّکون
3	اِصْبِرْ (الزمر:19)	مبنی علی السّکون
4	اِذْهَبَا (طه:89)	مبنی حذف نون اعرابی،افعال الخمسہ
5	أَعْبُدُوا(البقرة:21)	مبنی حذف نون اعرابی،افعال الخمسہ
6	أُدْخُلُوا (النحل:32)	مبنی حذف نون اعرابی،افعال الخمسہ
7	وَاسْجُدُوا (الحج:77)	مبنی حذف نون اعرابی،افعال الخمسہ
8	فَكُلِي (مریم:26)	مبنی حذف نون اعرابی،افعال الخمسہ
9	وَاشْرَبِي (مریم:26)	مبنی حذف نون اعرابی،افعال الخمسہ
10	وَأَقِمْنَ (الاحزاب:33)	مبنی بر سکون نون نسوة
11	وَاذْكُرْنَ (الاحزاب:34)	مبنی بر سکون نون نسوة
12	اُدْعُ (النحل:125)	حذف حرف علّت بالواؤ
13	فَاقْضِ (طه:72) قَضٰی،یَقْضِیْ	حذف حرف علّت بالیاء
14	وَانْهَ (لقمان:17) نَهٰی،یَنْهٰی	حذف حرف علّت بالف مقصورہ

DARULIMAAN INSTITUTE

ب)

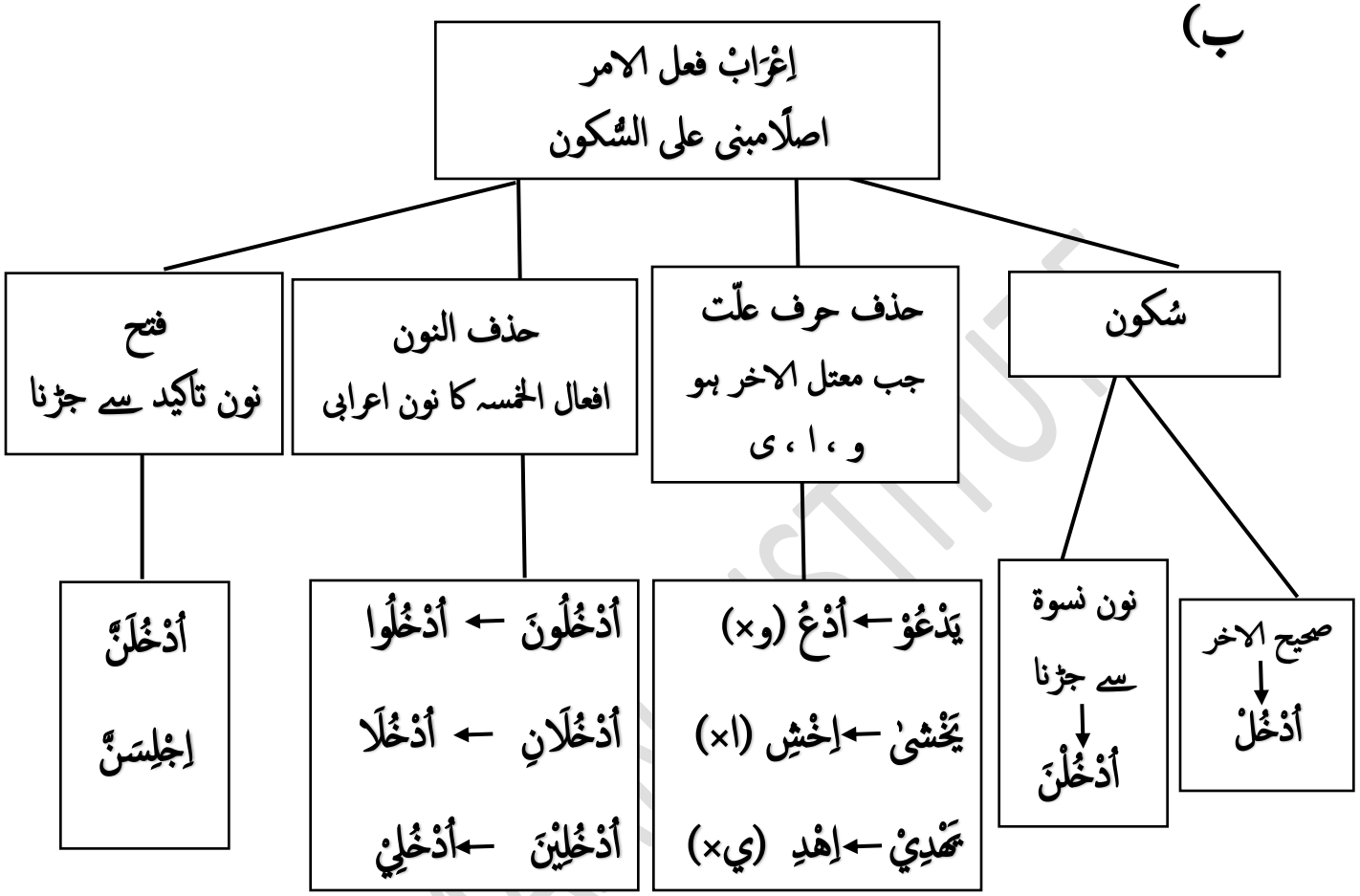

ت) فِعل اَمر: ا م ر۔ حکم دینا یا بھیجنا

تعریف

•فعل امر ایسا فعل ہے جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے یا حکم دینے کے علاوہ یہ فعل کرنے کی درخواست، التجا، یا نصیحت و مشورہ دیا جائے۔ جیسے:

اِصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْيُنِنَا (هود:37)

ج) بنانے کا طریقہ

1) علامت مضارع

- مضارع کے حاضر صیغوں میں سے علامت مضارع "ت" ہٹادیں۔

تَصْنَعُ ← صْنَعُ

2) اضافہ همزة الوصل (ضرورتاً)

- همزة الوصل " ا " لگا دیں۔ اِصْنَعُ
- علامت مضارع ہٹانے کے بعد اگر پہلا حرف ساکن ہو تو شروع میں ایک "ہمزہ" بڑھادیں۔

" ہمزة الوصل " کہتے ہیں۔

3) ہمزہ پر ضمّہ یا کسرہ

- عین کلمۃ پر اگر ضمّۃ ـُ ہو تو همزةالوصل ' ا ' پر ضمّۃ ـُ لگائیں اور اگر عین کلمۃ پر فتحة ـَ یا کسرة ـِ ہو تو همزه ' ا ' پر کسرة ـِ لگائیں۔

مَرْفُوع	خُ	تَدْخُلُ	أُدْخُلُ
مَنْصُوب	نَ	تَصْنَعُ	اِصْنَعُ
مَكْسُوْر	لِ	تَجْلِسُ	اِجْلِسُ

عین کلمۃ

DARULIMAAN INSTITUTE

4) آخری حرف پر سکون

- مُضارع حاضر کے آخری حرف لَام کَلِمَة کو "ساکن ـْ" کردیں۔ جیسے:

حذف علامت مضارع	اضافہ همزةالوصل	لام کلمۃ ساکن
تَدْخُلُ	أُدْخُلُ	أُدْخُلْ
تَصْنَعُ	إِصْنَعُ	إِصْنَعْ
تَجْلِسُ	إِجْلِسُ	إِجْلِسْ

5) حذف نون اعرابی

- افعال خمسة ، تثنیہ، جمع اور واحدمؤنث۔کے تمام صیغوں سے "نون اعرابی" حذف کردیں۔سوائے "نون نسوة" کے جو اپنی حالت پر قائم رہتا ہے۔

6) جمع مذکر کے صیغہ کے آخر میں الف "ا" کا اضافہ کریں۔ جیسے: أُدْخُلُوْا إِصْنَعُوْا إِجْلِسُوْا

ح)

فعل مضارع حَاضِر کی فعل امر میں تبدیلی

فعل مضارع حَاضِر	فعل امر
تَفْعَلُ	إِفْعَلْ
تَفْعَلَانِ	إِفْعَلاَ
تَفْعَلُوْنَ	إِفْعَلُوْا
تَفْعَلِيْنَ	إِفْعَلِيْ
تَفْعَلَانِ	إِفْعَلاَ
تَفْعَلْنَ	إِفْعَلْنَ

DARUL IMAAN INSTITUTE

خ) چند اہم باتیں

1) اگر امر حاضر کے ہمزۃ الوصل سے پہلے کوئی لفظ آئے تو ہمزۃالوصل لکھاتو جائے لیکن پڑھا نہیں جائے گا۔ جیسے:

يَاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرۃ:35)

يَانُوْحُ اهْبِطْ (ھود:48)

2)اگر کوئی لفظ نہ آئے تو ہمزۃالوصل لکھااور پڑھا جاتا ہے۔ جیسے:

اُسْكُنْ ، اِهْبِطْ

3)یہ ہمزہ ہمزۃالوصل ہے اس لیے ہمزۃالقطع کی علامت 'ء' نہیں آئے گی خواہ یہ شروع میں آئے یادرمیان میں۔ جیسے:

اِغْسِلْ نہ کہ إِغْسِلْ

اُدْخُلْ نہ کہ أُدْخُلْ

4)بعض افعال امر میں "ھمزۃالوصل" نہیں آتا۔ جیسے:

قَالَ فَخُذْ أَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ (البقرۃ:26)

خُذْ

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ (الاخلاص :1)

قُلْ

DARULIMAAN INSTITUTE

• یہ دونوں مثالیں "خُذْ" اور "قُلْ" قاعدہ سے ہٹ کر ہیں ان میں فعل امر کا پہلا حرف "ا" حذف کر دیا گیا ہے۔

5) اگر امر حاضر واحد کے بعد کوئی ایسا اسم آجائے جو ھمزۃ الوصل سے شروع ہو تو اِلتِّقَاءُ السَّاكِنَيْن (دو ساکنوں کے ملنے کی وجہ سے) فعل امر کے آخری حرف کو کسرۃ دیا جائے گا۔ جیسے:

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا (هود:37)

وَاصْنَعْ الْفُلْكَ

اجتماع اِلْتِقَاءُ السَّاكِنَيْنَ کی وجہ سے پہلے ساکن کو کسرۃ دے دی گئی۔

س)

فعل امر حاضر کا اِسناد ضمائر کا

مذکّر				مؤنث			
تعداد	فعل	ضمیر بارز	ضمیر مستتر	تعداد	فعل	ضمیر بارز	ضمیر مستتر
واحد	اُدْخُلْ تو ایک مرد داخل ہو جاؤ	-	اَنْتَ	واحد	اُدْخُلِيْ تو ایک عورت داخل ہو جاؤ۔	اَنْتِ	-
تثنیہ	اُدْخُلَا تم دو مرد داخل ہو جاؤ	اَنْتُمَا	-	تثنیہ	اُدْخُلَا تم دو عورتیں داخل ہو جاؤ۔	اَنْتُمَا	-
جمع	اُدْخُلُوْا تم سب مرد داخل ہو جاؤ۔	اَنْتُمْ	-	جمع	اُدْخُلْنَ تم سب عورتیں داخل ہو جاؤ	اَنْتُنَّ	-

DARUL IMAAN INSTITUTE

3- ضمیر مُتَکَلِّم "ی" اور نونِ وِقَایَۃ

خَرَجْتَ تو ایک مرد نکلا

خَرَجْتِ تو ایک عورت نکلی

1) ان دو افعال کے ساتھ ضمیر متکلم "ی" لگانے کے لیے "ی" سے پہلے کسرہ ضروری ہے۔ جیسے:

خَرَجْتِیْ

2) خَرَجْتَ کو کسرہ کے ساتھ پڑھنے کی صورت میں خَرَجْتَ ۔ تو ایک مرد نکلا۔

خَرَجْتِ تو ایک عورت نکلی۔ کے درمیان فرق کرنا مشکل ہے۔

3) ان دونوں کے درمیان یہ فرق باقی رکھنے کے لیے 'ت' کو اپنی حالت پر برقرار رکھ کر اسکے بعد ایک نون لاتے ہیں اور اس کو کسرۃ دیتے ہیں۔ جیسے: خَرَجْتَنِیْ

4) اس نون کو **"نُونِ وِقَایَۃ"**، **"بچاؤ کا نون"** کہتے ہیں۔ یہ نون فعل کے آخری حرف کی حرکت کی حفاظت کرتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

گردان فعل امر / فعِل نہی

ضَمِير	فعل امر		فعل نہی	
أَنْتَ	إِفْعَلْ	ا+----	لَا تَفْعَلْ	لَا+ تَ---ـْ
أَنْتُمَا	إِفْعَلَا	ا+---ا	لَا تَفْعَلُوْا	لَا+ تَ---ُ و ا
أَنْتُمْ	إِفْعَلُوا	ا+---وا	لَا تَفْعَلَا	لَا+ تَ---َا
أَنْتِ	إِفْعَلِي	ا+---ي	لَا تَفْعَلِيْ	لَا+ تَ---ِي
أَنْتُمَا	إِفْعَلَا	ا+---ا	لَا تَفْعَلَا	لَا +تَ---َا
أَنْتُنَّ	إِفْعَلْنَ	+----ن	لَا تَفْعَلْنَ	لَا+ تَ---ْ نَ

DARULIMAAN INSTITUTE